ماہی گیروں کے ذریعہ معاش
اور ماہی پروری کو
فروغ دینے کا پروگرام

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)
پاکستان

Scanned by CamScanner

تعارف

داسو ڈیم اس وقت ملکی تاریخ کا ایک اہم اور اپنی نوعیت کا ایک منفرد پراجیکٹ ہے۔ یہ ڈیم دریائے سندھ پر ضلع کوہستان میں داسو سے 7 کلو میٹر شمال کی جانب بنایا جا رہا ہے۔ ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختون خوا میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اس ڈیم کی حدود 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیامیر بھاشا ڈیم سے 5 کلومیٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔ داسو ڈیم واپڈا، حکومت پاکستان اور عالمی بنک کے باہمی تعاون سے تعمیر کیا جا رہا ہے جس میں متاثرین کی بحالی کے لئے مختلف پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں۔

داسو پن بجلی منصوبہ میں متاثرین کی نو آبادکاری کے ساتھ ان کے لیے سماجی اور فلاح و بہبود کے پروگرام شامل ہے۔ ڈیم کی تعمیر سے مچھلیوں کی پیداوار اور ماہی گیروں کے ذریعہ معاش پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ یہ اثرات زیادہ تر ڈیم کے علاقہ زیریں پر پڑینگے۔ یہ علاقہ ڈیم سے لیکر تربیلا جھیل تک دریائے سندھ کے دونوں اطراف پر مشتمل ہے۔ اس علاقہ میں سات اضلاع شامل ہیں جو کہ اپر کوہستان، لوئر کوہستان، شانگلہ، بٹگرام، تورغر، مانسہرہ اور ہری پور ہیں۔ منفی اثرات پر قابو پانے کے لئے داسو پن بجلی منصوبے کی طرف سے علاقہ زیریں میں ماہی پروری اور ماہی گیروں کے ذریعہ معاش کو فروغ دینے کے لیے ایک پروگرام

پس منظر

ضلع کوہستان خیبر پختون خوا کا ایک پسماندہ ضلع ہے۔ اس ضلع میں تعلیم کا فقدان صحت کی سہولیات کا نہ ہونا اور ناقص خوراک، غربت میں اضافہ ہونے کی علامات ہیں۔

ضلع کوہستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ یہاں قدرتی وسائل میں جنگلات، جنگلی پرندے، جانور، پانی، زراعت اور ادویاتی نباتات شامل ہیں۔ ضلع کوہستان کے لوگوں کا زیادہ تر انحصار جنگلات اور زراعت پر ہے۔ جنگلات یہاں کے لوگوں کا مستقل ذریعہ معاش نہیں ہے۔ جبکہ بہت کم لوگوں کا انحصار زراعت پر ہے جو نہ ہونے کے برابر ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے مقامی وسائل پر انحصار بڑھنے سے یہاں کے وسائل کم ہوتے جا رہے ہیں۔ زرعی زمین کی پیداوار سے مقامی لوگوں کی ضروریات پوری نہیں ہوسکتی۔ سڑکوں کی ناقص حالت اور مارکیٹ تک رسائی میں درپیش مسائل کی وجہ سے زمیندار جانوروں کو پالنے اور کاشت کاری کے جدید و تکنیکی طریقوں کو بروئے کار نہیں لا سکتے جس کی وجہ سے موجودہ زرعی زمینوں سے اچھی پیداوار نہیں لی جا سکتی۔ کوہستان پانی کے وسائل سے مالا مال ہے اور یہاں کا پانی ماہی پروری کے لئے نہایت موزوں ہے۔ ماہی پروری کا کاروبار زراعت کی نسبت زیادہ فائدہ مند اور منافع بخش ہے اس لیے یہاں کے لوگوں کو چاہیے کہ زراعت کے بجائے ماہی پروری کے کاروبار کو فروغ دیں۔

مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں ماہی پروری اور ماہی گیروں کی ذریعہ معاش کو فروغ دینے کے لئے مختلف سرگرمیاں شامل ہیں۔

ڈیم کی تعمیر سے ماہی پروری اور ماہی گیری پر پڑنے والے اثرات

داسو ڈیم کی تعمیر سے مچھلیوں کے رہن سہن، ماہی گیروں کے ذریعہ معاش اور آبی حیات پر بہت کم اثرات مرتب ہونگے تاہم ڈیم سے نیچے 4.4 کلومیٹر تک دریائے سندھ اور ملحقہ نالوں پر اثرات زیادہ ہونگے۔ ڈیم سے مچھلیوں اور ماہی گیروں کے ذریعہ معاش پر پڑنے والے اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ دریا پر ڈیم کے تعمیراتی کام کے دوران مچھلیوں کے رہن سہن پر اثرات مرتب ہونگے۔

2۔ دریا پر ڈیم کی تعمیر سے مچھلیوں کی نقل و حرکت پر اثرات مرتب ہونگے۔

3۔ دریا پر جھیل بننے سے ڈیم کے بالائی علاقوں میں دریائے سندھ اور ملحقہ نالیوں میں مچھلیوں کے رہن سہن پر بھی اثرات مرتب ہونگے۔

4۔ ڈیم سے نیچے 4.4. کلومیٹر تک دریائے سندھ خشک ہونے کی وجہ سے مچھلیوں کے رہن سہن، ان کا انحصار اور نقل و حرکت اور دوسری موجود آبی حیات پر زیادہ منفی اثرات پڑینگے۔

5۔ ڈیم پر عملی اور تعمیری کام کے شروع ہونے کی صورت میں ڈیم کے زیریں علاقہ کے پانی کا معیار، درجہ حرارت اور پانی کی ہیت تبدیل ہوگی جس کی وجہ سے مچھلیوں کا رہن سہن متاثر ہوگا۔

6۔ ڈیم کے تعمیر ہونے سے ماہی گیروں کے روزگار اور ذریعہ معاش پر بھی کافی حد تک اثرات مرتب ہونگے۔

7۔ ڈیم کے بننے سے علاقہ زیریں میں ریت کی مقدار کم ہونے پر اثرات پڑینگے۔

Scanned by CamScanner

منصوبہ کی نمایاں سرگرمیاں

داسو پن بجلی منصوبہ نے ماہی پروری، مچھلی کی پیداوار میں اضافہ اور ماہی گیروں کے ذریعہ معاش بڑھانے کے لئے درج ذیل سرگرمیاں تجویز کی ہیں۔

1۔ نسل کشی کے دوران اور چھوٹی مچھلیوں کے شکار پر قابو پانے کے لئے مقامی لوگوں تک آگاہی مہم چلانا تاکہ مچھلیوں کی نسل میں اضافہ ہو سکے۔

2۔ ممنوعہ طریقوں (جیسے بارود، زہریلی ادویات اور بجلی کا کرنٹ وغیرہ) سے مچھلی کے شکار پر قابو پانے کے لئے لوگوں میں شعور اجاگر کرنا۔

3۔ معلوماتی کتابچوں (پمفلٹ) کے ذریعے مقامی لوگوں اور بالخصوص ماہی گیروں میں مچھلیوں کی اقسام کے بارے میں اور ماہی پروری کے بارے میں معلومات بہم پہنچانا۔

4۔ مقامی مچھلیوں کے اقسام کو محفوظ کرنے انکی پیداوار بڑھانے اور ماہی گیروں کے ذریعہ معاش کو فروغ دینے کے لئے مقامی لوگوں کے ساتھ شراکت پر آفزائش گاہ (ہیچری) بنانا۔

5۔ ماہی پروری میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں کو افزائش گاہ (ہیچری) چلانے کے لئے تکنیکی تربیت فراہم کرنا تاکہ وہ فائدہ مند اور تکنیکی طریقوں سے افزائش گاہ (ہیچری) چلا سکیں۔

6۔ منصوبہ کے علاقہ زیریں کے ضلعی محکمہ ماہی پروری کے افسران و دیگر سٹاف کو ماہی پروری کے پہلوؤں پر تربیت دلوانا۔

7۔ مچھلیوں کے فارم بنانے اور چلانے میں زمینداروں کو تربیت دینا۔

8۔ ماہی گیروں کو تازہ مچھلیوں کو مارکیٹ تک رسائی کے بارے میں تربیت دینا اور انکے روابط کو بڑھانا۔

9۔ ماہی گیر برادری کو مچھلیوں کے جال بنانے کی تربیت دینا اور اس میں استعمال ہونے والے اوزار دینا۔

10-ماہی گیروں کو مچھلیوں کے پکڑنے کے ہنر کو بڑھانے کے لئے تربیت دلوانا اور اوزار دینا۔

ادارہ برائے سماجی و نو آبادکاری

فون نمبر: 0998407300

ای میل: sruwapda@gmail.com

Scanned by CamScanner